رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳، سہ ماہی ۷، ماہوار ۲½

یوم یکشنبہ

۲۳ جمادی الثانی سنہ ۱۳۷۰ ھ

جلد ۳۹/۵ | ۱۔ شہادت ۱۳۳۰ ھش | یکم اپریل سنہ ۱۹۵۱ء | نمبر ۷۸

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ورود لاہور

لاہور ۳۱ مارچ:۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج صبح ۹ بجے ربوہ سے روانہ ہو کر سوا بارہ بجے کے قریب یہاں پہنچ گئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت نسبتاً اچھی ہے احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں:۔

لاہور ۳۱ مارچ:۔ امیر جماعت احمدیہ کراچی مکرم چوہدری عبداللہ خاں صاحب مجلس مشاورت میں شرکت کے بعد کل (دو اپریل) بذریعہ ہوائی جہاز واپس کراچی تشریف لیجا رہے ہیں احباب چوہدری صاحب موصوف کے بخیریت پہنچنے کیلئے دعا کریں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

یَا شَمْسَ مُلْکِ الْحُسْنِ وَالْاِحْسَانٖ

اے حسن و احسان کے ملک کے آفتاب

نَوَّرْتَ وَجْہَ الْبَرِّ وَالْعُمْرَانٖ

تونے ویرانوں اور آبادیوں کا چہرہ روشن کر دیا

قَوْمٌ رَّاَوْکَ وَاُمَّۃٌ قَدْ اُخْبِرَتْ

ایک قوم نے تجھے آنکھ سے دیکھا اور ایک قوم نے

مِنْ ذٰلِکَ الْبَدْرِ الَّذِیْ اَصْبَانٖ

اس بدر کی خبریں سنیں جس نے مجھے اپنا دیوانہ بنا لیا ہے

(قصیدۃ فی مدح النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

جنوبی افریقہ میں نسلی گروپ بندی کا قانون نافذ کر دیا گیا

لندن ۳۱ مارچ:۔ آج جنوبی افریقہ کے تین علاقوں ٹرانسوال۔ نٹال اور کیپ میں نسلی بنیادوں پر علاقائی گروپ بندی کا قانون نافذ کر دیا گیا۔ ان گروپوں میں گوری کالی اور دیگر رنگوں کی قوموں کو جائدادیں خریدنے اور تجارت کرنے کی اجازت ہو گی۔ افریقی نسلوں کے بعض چھوٹے چھوٹے علاقے بھی مقرر کئے گئے ہیں۔ واضح رہے یہ قانون ڈاکٹر مالان کی حکومت نے گذشتہ سال پاس کیا تھا۔

مسلم لیگ کی قطعی اکثریت

[illegible] میں سے ۱۴۸ نشستوں پر قبضہ

[illegible] ۳۱ مارچ۔ آج پنجاب اسمبلی کی تمام نشستوں کی ساری گنتی ختم ہو گئی۔ آخری پارٹی پوزیشن یہ ہے: مسلم لیگ ۱۴۳، جناح عوامی مسلم لیگ ۳۱، آزاد پاکستان پارٹی ۱، جماعت اسلامی ۱۔ آزاد ۱۶، اور اینگلو پاکستانی مسیحی ۵۔ ریڈیو پاکستان کے نشر کردہ اندازہ کے مطابق مسلم لیگ نے ڈالے جانے والے ووٹوں میں سے ۱ء۵۱ فی صدی ووٹ حاصل کئے۔ اور اگر بلا مقابلہ کامیاب ہونے والے ارکان کے ووٹ بھی ملا لئے جائیں۔ تو یہ اوسط ۵۵ فی صدی تک پہنچ جاتی ہے۔ جناح عوامی مسلم لیگ نے ۳ء۱۸ فی صدی آزاد امیدواروں نے ۷ء۲۳ فی صدی۔ آزاد پاکستان پارٹی نے ۲ فی صدی جماعت اسلامی نے ۴ء۴ فی صدی اسلام لیگ نے ۴ء۰ فی صدی اور کمیونسٹوں نے ۱ء۰ فی صدی ووٹ حاصل کئے۔ جناح عوامی مسلم لیگ نے سب سے زیادہ ووٹ شیخوپورہ میں یعنی ۱۴ء۳۳ فی صدی ووٹ حاصل کئے۔

نئے ایوان اسمبلی میں ۱۳۰ ایسے رکن ہوں گے جو گذشتہ اسمبلی کے بھی رکن تھے ۴ خواتین ہوں گی جن میں سے ۵ تو خواتین کے حلقوں سے آئی ہیں۔ اور ایک مسز ایس پی سنگھا اینگلو پاکستانی اور پاکستانی مسیحی عبدرہ دو ہو حلقہ سے کامیاب ہوئی ہیں۔ اس ایوان میں اسمبلی کی تاریخ میں پہلی دفعہ اب کے ایک ورکنگ جرنلسٹ میاں محمد شفیع بھی بطور رکن اسمبلی شامل ہوں گے۔ چونکہ خان ممدوٹ۔ صوفی عبدالحمید اور چوہدری عبدالغنی دو دو حلقوں سے کامیاب ہوئے ہیں۔ لہٰذا امید کی جاتی ہے کہ ان تین نشستوں کے جلد ہی دوبارہ انتخابات ہوں گے۔ آج یونیورسٹی سینٹ سے [illegible]

معاملہ سنگین ہو گیا ہے

نئی دہلی ۳۱ مارچ:۔ آج ہندوستان پارلیمنٹ میں ترمیم شدہ اینگلو امریکی قرارداد کے منظور کر لینے پر تبصرہ کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا۔ کونسل کی منظوری واقعی ایک سنگین معاملہ ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ آج پھر ہندوستانی پارلیمنٹ کے چار ارکان نے مسئلہ کشمیر پر بحث کے لئے التوا کی تحریکیں پیش کی تھیں۔

لیک سکسیس ۳۱ مارچ۔ امید کی جاتی ہے کہ کل سلامتی کونسل کی منظور شدہ قرارداد کے تحت اقوام متحدہ کے نئے نمائندے کے تقرر کا فیصلہ کر لے گی۔

خان ممدوٹ کا مطالبہ

لاہور ۳۱ مارچ:۔ پنجاب کے سابق وزیر اعظم خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ انتخاب میں فوج کی نگرانی میں نئے سرے سے انتخابات کر دیئے جائیں۔ اور موجودہ انتخابات میں جو بے قاعدگیاں ہوئی ہیں۔ ان کی تحقیق و تفتیش کے لئے ہائی کورٹ کے ججوں کا ایک کمیشن بٹھایا جائے۔

کراچی ۳۱ مارچ:۔ آج گورنر جنرل پاکستان نے ریڈ کراس میلے کا افتتاح کیا۔ یہ میلہ بیرونی سفیروں تجارتی فرموں اور مشنوں کی طرف سے منعقد کیا گیا ہے۔ اس کی آمد سے وفاقی دارالحکومت میں ۵۰۰ بستروں کا ایک ہسپتال کھولا جائیگا

مرکزی پارلیمنٹ میں

کراچی ۳۱ مارچ:۔ آج مرکزی پارلیمان نے موجودہ سال کے لئے تمام باقی ماندہ مالی مطالبوں کی منظوری دے دی جو رقوم منظور ہوئیں وہ یہ ہیں سرقیات کے لئے مرکزی فنڈ کی خاطر ۲۵ کروڑ روپے مہاجرین فنڈ کے لئے چار کروڑ روپے۔ سڑکوں کے لئے گیارہ لاکھ ۸۱ ہزار روپے۔ شہری دفاع کے لئے ۹ لاکھ ۸۰ ہزار۔ کراچی میں ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے لئے ۴ لاکھ ۶۴ ہزار روپے۔ انجمن خواتین کے لئے ۸۴ ہزار سے زائد روپیہ۔ کوریا میں اقوام متحدہ کی امداد کے لئے گیہوں کی قیمت ۱۲ لاکھ ۵۲ ہزار۔ فلسطین کے مہاجرین کی امداد کے لئے ۳ لاکھ روپیہ اور ترکی کے لئے ایک لاکھ سے زیادہ۔ مرکزی پارلیمنٹ کا اجلاس اس منظوری کے بعد پیر تک ملتوی ہو گیا۔

[illegible] سے خلیفہ شجاع الدین مسلم لیگی امیدوار کے کامیاب ہونے کا اعلان بھی کر دیا۔

مختصرات

بغداد ۳۱ مارچ:۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ایرانی اور عراقی حکومتوں نے ایک دوسرے کو اقتصادی معاہدے کی بات چیت کی یادداشتیں ارسال کی ہیں۔

اباد ان ۳۱ مارچ:۔ کل ایرانی تیل کے علاقوں میں کام کرنے والے ہڑتالیوں نے کمپنی کی ٹرانسپورٹ پر بھی کنٹرول کر لینے کا مطالبہ کر دیا۔

مکہ ۳۱ مارچ:۔ سعودی عرب حکومت نے برطانوی ملٹری مشن کو کام سے سبکدوش کر دیا ہے۔ یہ مشن پچھلے دنوں سعودی عرب کی فوجوں کا معیار بلند کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ اس پر الزام یہ ہے کہ اس نے شراب کی ناجائز درآمد شروع کر دی تھی۔ عرب اب مصر سے ایسی فوجی اعانت طلب کریگا

حیدر آباد ۳۱ مارچ:۔ گذشتہ محرم پر یہاں شیعہ سنی فساد کے سلسلے میں جو افراد گرفتار کئے گئے تھے۔ قاضی فضل اللہ وزیر داخلہ سندھ نے [illegible]

ٹڈی دل کا بڑھتا ہوا خدشہ

لاہور ۳۱ مارچ:۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق ملتان۔ منٹگمری۔ لائلپور اور جھنگ ایسے شدید متاثرہ اضلاع میں ٹڈیوں نے انڈے دینے شروع کر دیئے ہوئے ہیں پہلے دیئے ہوئے انڈوں سے کالے کالے بچے نکل آئے ہیں جو بڑے بڑے چھتوں کی شکل میں ہر قسم کی نباتات کو جو ان کے راہ میں آتی ہے۔ تباہ کر کے رکھ دیتے ہیں۔ چونکہ ابھی یہ اڑ نہیں سکتے۔ اس لئے ان کی ہلاکت کا بہترین ذریعہ کھائیاں۔ زہریلی ادویہ کے چھڑکاؤ اور آگ ہے۔ ضلع لائلپور کے علاقہ پیر محل میں تو کھائیاں ٹریکٹروں سے کھودی گئی ہیں۔ محکمہ زراعت ہر علاقے میں ہر ممکن تعاون کر رہا ہے۔ محکمے کی ہدایت کے مطابق انڈوں والے رقبہ پر کلبہ رانی کرانا بہت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ اور ان کے اوپر سہاگہ چلا کر یا مویشی اور بھیڑ بکریوں کے ریوڑ گزار کر بھی ہلاک کیا جا سکتا ہے۔ (سرکاری اطلاع)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا:۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

مورخہ یکم اپریل ۱۹۵۱ء

صالحین کا اخلاق

سہ روزہ "کوثر" مورخہ یکم اپریل ۱۹۵۱ء کے صفحہ ۵ پر لکھتا ہے:۔

"مسلم لیگ کی اس کامیابی پر مسلم لیگیوں سے زیادہ خوشی قادیانی نبوت کے خردہ گیروں کو ہوئی ہے۔ چنانچہ قادیانی اخبار الفضل نے فرطِ مسرت سے "مسلم لیگی اصولوں کی فتح" کے عنوان سے ایک اداریہ گھسیٹ مارا ہے؟ بس یہی کہ شکر ہے جماعت اسلامی کا کوئی شخص کامیاب نہیں ہوا۔ ورنہ ـــ ورنہ پنجاب میں خونین اسلام کا دور دورہ ہو جاتا اور بیچارے انگریز کا کاشت کیا ہوا پودہ بیخ و بن سے اکھاڑ کر پھینک دیا جاتا۔"

اصولوں کے متعلق تو ہم بعد میں عرض کریں گے۔ ذرا مودودی صاحب کی صالح جماعت کے اس "تحریک اقامت دین کے نقیب و داعی" کا اندازِ تحریر ملاحظہ فرمایئے۔ کتنا خالص اسلامی اور مومنانہ انداز ہے؟ ہم صرف اتنا پوچھتے ہیں۔ کہ کیا انبیاء علیہم السلام اور ان کے طریق پر چلنے والوں کا طریق دعوت اور انداز خطاب ایسا ہی ہوا کرتا ہے۔ کیا وہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف اسی بازاری قسم کی پھبتیوں سے بلایا کرتے ہیں۔ کیا وہ بھی دوسروں کا نام بگاڑ کر اسی طرح منہ چڑایا کرتے ہیں۔ یہ "اداریہ گھسیٹ مارنا" کہاں کی بولی ہے۔ اور پھر بلا تحقیقات دشمنوں سے سنی سنائی بات پر "انگریز کا کاشتہ پودا" کا الزام دھرنا کس اسلام کی صالحیت کا تقاضا ہے۔ ہم پوچھتے ہیں کہ یہ الفاظ لکھنے سے پہلے کیا آپ نے تحقیقات فرمائی تھی۔ اور غور کر لیا تھا۔ کہ "جماعت احمدیہ" پر ایسا الزام لگ سکتا ہے یا نہیں؟ پھر "قادیانی نبوت کے خوردہ گیر" کون ہوتے ہیں؟ کچھ تو خدا کا خوف ہونا چاہیئے۔

ہم بے شک اس امر پر خوش ہیں۔ کہ جماعت اسلامی کی غیر اسلامی انتخابی جدوجہد بُری طرح ناکام ہوئی ہے۔ ہم نے اس بر خود غلط تحریک پر جو الزام لگایا ہے۔ کہ ایسی تحریک اگر خدانخواستہ کامیاب ہو جائے۔ تو اس سے بڑھ کر اسلام کی ناکامی اور بدنصیبی اور کوئی ہو نہیں سکتی۔ اور یہ تحریک واقعی مودودی صاحب کے خود ساختہ اسلام پر مبنی ہے۔ یہ الزام ہم مودودی صاحب کی تحریروں سے ثابت کر سکتے ہیں۔ اور ہم خدا کے فضل سے ثابت کر سکتے ہیں۔ کہ جس اسلام میں "قتل مرتد" اور "تبلیغ سے پہلے تلوار سے قلبہ رانی" جائز ہو۔ وہ قرآن کریم کا اور سنت رسول اللہ کا اسلام نہیں۔ بلکہ اسکی ضد ہے۔ اشتراکیت ہے۔ فاشیت ہے یا اور کوئی کلیتی لادینی نظام ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کا اسلام نہیں۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اسلام نہیں۔ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کا اسلام نہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اسلام نہیں۔ سلف صالحین کا اسلام نہیں۔ ہرگز نہیں۔ یہ ایک سراسر خونی ملاؤں کی تحریک ہے۔ تنگ نظر فرقہ پرستوں کی تحریک ہے۔ خوارج کی تحریک ہے۔ اور ہر سچے مسلمان کو اسکی ناکامی پر اظہار مسرت کرنا چاہیے۔ یہ محض مودودی صاحب کی خود فریبی اور فریب دہی کے نتیجہ میں پیدا ہوئی ہے۔ اس کا تمام پس منظر لادینی نقش و نگار سے مزین ہے۔ اور ہم دل سے چاہتے ہیں۔ کہ وہ لوگ جو خلوص نیت سے اسلام کی فتح چاہتے ہیں۔ مودودی صاحب کی پے بہ پے اجتہادی غلطیوں سے سبق سیکھیں اور جتنی جلد ہو سکے۔ ان کی اس اسلام نما مگر دراصل لادینی تحریک سے علیحدہ ہو جائیں۔ اور اپنا قیمتی وقت اور روپیہ بچا لیں۔ اور اس کو تبلیغ اسلام میں صرف کریں۔ ہم ایسے لوگوں سے نا امید نہیں ہیں۔ مودودی صاحب نے تقسیم سے پہلے جو ٹھوکر کھائی تھی۔ اور مسلمانوں کے اجماع سے انحراف کیا تھا۔ اور اب انتخابات میں جو سراسر خلاف اسلام علیحدہ سیاسی پارٹی کھڑا کر کے ٹھوکر کھائی ہے۔ اگر یہ دو ٹھوکریں ان مخلص لوگوں کو متنبہ نہیں کر سکیں۔ تو کیا ہوا۔ یقیناً ان کی کوئی اس سے بھی بڑی ٹھوکر جلد ہی اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے دروازے ان کے سامنے کھول دیگی۔ اور ان کو ان تاریکیوں میں سے جو مودودی صاحب کی انشا پردازی نے پھیلائی ہوئی ہیں۔ وہ ازلی چشمہ آب حیات صاف صاف چمکتا ہوا نظر آنے لگے گا۔ جس میں عرش کا پانی ہے۔ اور ان کے کانوں سے وہ روئی نکل جائے گی۔ جو "ان الحکم الا للہ" کی غلط مگر طلاقت آمیز توجیہوں سے ان میں ٹھونسی گئی ہوئی ہے۔ اور وہ خدا کے فرستادہ کا یہ نورانی نغمہ سننے لگیں گے۔ ع

آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے

دیکھو! دیکھو!! یہ عرش کا پانی دنیا کے تمام سمندروں میں لہریں مار رہا ہے۔ سنو! سنو!! یہ مقدس نغمہ زمین کے تمام کناروں پر گایا جا رہا ہے۔

اس نخلِ طیبہ کو بیخ و بن سے اکھاڑنا "تلوار کی قلبہ رانی" سے تو کیا بڑے سے بڑے سامانِ ہلاکت سے بھی ممکن نہیں۔ یہ بڑھے گا پھیلیگا پھولیگا۔ اور پھلیگا۔ کیونکہ یہ آسمان پر فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور زمین پر کچھ بھی نہیں ہوتا۔ جس کا فیصلہ پہلے آسمان پر نہیں ہو لیتا۔

کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی

کوثر کے "افکار و واقعات" نویس فرماتے ہیں کہ مثال کے طور پر ضلع اٹک کے حلقہ ملے کے ووٹوں ہی کا ذکر کرتا ہوں۔ اس حلقہ میں مسلم لیگی امیدوار کو ۹۹۳ ووٹ ملے ہیں اور اس کے مقابلہ میں جماعت اسلامی کو ۷۹۸۷ ووٹ ۷۹۸۷ خالص اور اصلی ہیں۔ اور لوگوں نے کسی لالچ یا دباؤ کے تحت نہیں بلکہ سوچ سمجھ کر اپنی مرضی سے اس لئے دیئے کہ وہ پاکستان میں اسلام کو غالب دیکھنا چاہتے ہیں۔ وہی اسلام جسے تنویر صاحب خونین کہتے ہیں۔ اور جس کا تصور کرتے ہی ان کا رنگ بے رنگ ہو جاتا ہے۔ اور دل ڈوبنے لگتا ہے۔

قارئین کرام ذرا اسلام کی جس کے معنے ہی امن و سلامتی کے ہیں۔ تعریف سن لیجئے۔ یہ ہے مودودی صاحب کا خود ساختہ اسلام جس کا تصور کرتے ہی رنگ بے رنگ ہو جاتا ہے۔ اور دل ڈوبنے لگتا ہے۔ یہ ہے اس اسلام کا حشر جو دنیا کے لئے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا پیغام ہے۔ جس کی کتاب اور جس کا لانے والا رحمۃ للعالمین ہے۔ اور جس کو پاکستان میں لانے کے لئے "اٹک کے ضلع کے ایک حلقہ سے ۷۹۸۷ خالص اور اصلی ووٹ حاصل ہوئے ہیں۔ ضلع "اٹک" اور اتنے ووٹ خود اسی بات کو ثابت کر رہے ہیں۔ کہ مودودی صاحب کا "قلبہ رانی" والا اسلام کن لوگوں میں پھیل سکتا ہے۔ اور اس کو اس اسلام سے کیا نسبت ہے۔ جس کو منوانے کے لئے اللہ تعالیٰ "افلا تعقلون" کی دلیل کو بار بار قرآن کریم میں دہراتا ہے۔ پھر ذرا اس شخص کی جس کو اتنے خالص اور اصلی ووٹ ملے ہیں۔ جاذب ووٹ دوسری خوبیوں کے چہرے سے بھی تو پردہ اٹھایا ہوتا۔ کیا آپ ایمان سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ یہ اصلی اور خالص ووٹ صرف اسکی صالحیت کی وجہ سے حاصل ہوئے ہیں۔ دوستو! اپنے آپ کو فریب نہ دو۔ اگر یہ مان بھی لیا جائے۔ کہ ان ووٹوں میں سے کوئی جعلی ووٹ نہیں تھا۔ تو پھر بھی یہ قیاس غلط ہے۔ کہ سوا جعلی ووٹ بھگتانے کے اور کوئی بات غیر اسلامی نہیں ہوتی۔ شیطان کی چالیں بڑی باریک ہوتی ہیں۔ اور ہم نے خود اپنی آنکھوں سے اسی لاہور میں جماعت اسلامی کے انتخابی کارکنوں کو ایسی چالیں چلتے دیکھا ہے۔ جو سراسر اسلامی اخلاق کے خلاف ہیں۔ اگر آپ کو خدا نے آنکھیں دی ہوں تو خود اپنے اندازِ تحریر میں ہی ان کے جراثیم دیکھ سکتے تھے۔ جو لوگ "احمدیوں" کو "قادیانی اور "مرزائی" کہہ کر عوام کو فریب دینا چاہتے ہیں۔ وہ اور کیا کچھ نہیں کر سکتے۔ اور ہم کس طرح مان لیں کہ ان کے اخلاق کی چول ڈھیلی نہیں ہے۔ جو لوگ احمدیت کے خلاف صرف استہزائی فقرہ بازی کو ہی بڑا حربہ خیال کرتے ہوں۔ جو از روئے قرآن کریم سراسر کافرانہ حربہ ہے۔ ان کے بہکائے ہوئے ووٹوں کو ہم کس طرح خالص اور اصلی ووٹ سمجھ لیں۔ جعلی ووٹ بھگتانا اور ایسے بہکائے ہوئے ووٹ بھگتانا اللہ تعالیٰ کی عدالت میں یکساں طور پر جرم ہے۔ یہ ایک مثال ہے۔ اور اس لئے دی گئی ہے۔ کہ شاید آپ آئندہ اپنی اخلاقی اصلاح اس ضمن میں کر لیں۔

کیا آپ نے یا مودودی صاحب نے ہمارے اس دعویٰ کی جو ہم نے بار بار الفضل میں شائع کیا ہے۔ اور جو مجملاً یہ ہے کہ مودودی صاحب نے اپنے نظریہ "جہاد فی سبیل اللہ" کو قرآن مجید کی آیات کے چند ٹکڑے اپنے سیاق و سباق سے علیحدہ کر کے ثابت کرنے کی کوشش فرمائی ہے۔ اور اگر ان ٹکڑوں کو ان کے ماحول میں رکھ کر پڑھا جائے۔ تو ان میں مودودی صاحب کی تردید موجود ہے۔ کبھی سیدھی طرح تردید کی ہے؟ مگر اسکی بجائے آپ ہمیشہ احمدیت پر سستی الزام تراشی جگت بازی اور فقرہ طرازی سے کام لیتے رہے ہیں۔ اور اپنی خالص اور اصلی بد اخلاقی کا اظہار فرماتے رہے ہیں۔ ذرا سوچیے۔ ایسی غلط ذہنیت میں صحیح اسلام کی گنجائش کہاں ہے۔ بھائیو! اب کسی "بھلا ہے" کے بغیر "قبلہ" راست نہیں ہو سکتا۔ ؎

رکھیو غالب مجھے اس تلخ نوائی میں معاف

آج کچھ درد مرے دل میں سوا ہوتا ہے

مجلس احرار کے کوائف

معلوم ہوتا ہے۔ کہ احمدیت کے خلاف مجلس احرار کی افترا طرازی کی مشین کے پرزے گذشتہ انتخابات میں کچھ اتنے زیادہ چربائے گئے ہیں۔ کہ اب وہ کچھ مدت تک صحیح کام نہیں دے سکتے۔ آزاد اس کا ترجمان اب صرف الفضل کے افتتاحیوں کو ہی الٹا پلٹا کر اور تحریف و تبدیل سے دل بہلانے کو ہی غنیمت سمجھتا ہے۔ مگر اصل اصلی ہے اور نقل نقل۔ زیادہ سے زیادہ اب جو حقیقی افترا طرازی کے ضمن میں "آزاد" کر سکتا ہے یہ ہے۔ کہ بعض لوگوں کو فرضی احمدی بنا کر انکی طرف سے احمدیت سے ارتداد کا اعلان کر دیتا ہے۔ اور جن لوگوں کو احمدیت کی الف بے کا بھی پتہ نہیں۔ ان کو ۳۵ - ۳۵ سال کا احمدی قرار دے دیتا ہے۔ اور پھر ان کا مفتریانہ توبہ نامہ شائع کر دیتا ہے۔ تاکہ سیدھے سادھے فریب خوردگان میں گرم بازاری قائم رہے۔ اور ان احراریوں کی زبان بندی ہوتی رہے۔ جن کا نصیبا یاور نہیں ہو سکا۔ اس غرض سے

باقی دیکھو صفحہ ۷ پر

"پاک محمد مصطفےٰ نبیوں کا سردار"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

از بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے منتظیم الاسلام کالج لاہور

چند روز ہوئے ایک عزیز نے مجھے لکھا کہ ان کے ایک پروفیسر صاحب جو فرقہ اہل قرآن کے خیالات کی طرف مائل ہیں اکثر یہ کہا کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو باقی انبیاء پر کوئی خاص فضیلت نہیں اور وہ "کما صلیت علی ابراہیم" اور "کما بارکت علی ابراہیم" پیش کر کے کہا کرتے ہیں کہ اگر فضیلت کسی نبی کو ہو سکتی ہے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ہو سکتی ہے۔ سو اس کے متعلق میں ایک مختصر مضمون میں اپنے خیالات ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔

جہاں تک اہل قرآن کے خیالات کا تعلق ہے ہم جو جماعت احمدیہ سے تعلق رکھتے ہیں ایک رنگ میں سبھی اہل قرآن ہیں۔ ان معنوں میں کہ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ قرآن کریم نے ہماری سب دینی و اخلاقی ضروریات پوری کر دی ہیں اور دنیا اخلاق اور نسل کی فلاحِ اخروی سے تعلق رکھنے والے سب علوم قرآن کریم میں آ گئے ہیں۔

جمیعُ العلمِ فی القرآنِ لٰکن
تقاصرَ عنہُ افہامُ الرّجالِ

"ہم اس بات کے ہرگز قائل نہیں کہ ہم اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قرآن سمجھنے کے لحاظ سے ایک مقام پر ہیں۔ اور یہ کہ عبد اللہ چکڑالوی صاحب کو جس حد تک قرآن کریم سمجھ آیا تھا اتنا ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو سمجھ آیا تھا حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم کے جو معانی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر کھلے وہ اور کسی پر نہیں کھلے۔ آپ قرآن دانی کے لحاظ سے تمام بنی نوع انسان سے بلند تر مقام رکھتے ہیں۔ آپ نے قرآن کریم کے بعض باریک در باریک اشارات کو سمجھا اور اسے پھر اپنے لفظوں میں ہمارے سامنے بیان کیا۔ قرآن کریم کی وحی آپ کے دل میں ایک بیج کی طرح نازل ہوتی تھی جو محمدی قلب میں آ کر پھلوں اور پھولوں اور سرسبز شاخوں سے لدے ہوئے ایک عظیم الشان درخت کی صورت میں تبدیل ہو جاتا تھا۔ اور قرآن کریم کے باریک اشارات کی تفصیل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے عملی نمونوں اور اقوال مبارکہ سے فرمائی ہے۔ اس لئے آپ کے عمل نمونے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِی رَسُولِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ لِّمَنْ کَانَ یَرْجُوا اللّٰہَ وَالْیَوْمَ الْآخِرَ وَذَکَرَ اللّٰہَ کَثِیْرًا۔ (الاحزاب ع ۳)

یعنی اے مسلمانو! تمہارے لئے اللہ کے رسول میں ایک نہایت ہی عمدہ اور اچھا نمونہ ہے ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور اللہ تعالےٰ کا کثرت سے ذکر کرتا ہے۔

اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:-

وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ۔ اِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ۔ (الحشر ع ۱)

یعنی رسول کی طرف سے تمہیں جو کچھ ملے اسے لے لو اور جس چیز سے وہ تمہیں منع کرے اس سے باز رہو اور اللہ تعالےٰ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ تعالےٰ کی سزا بہت سخت ہوتی ہے۔

پس احادیث صحیحہ میں جو کچھ ہے وہ دراصل قرآن کریم ہی کی تفسیر ہے۔ قرآنی اشارات کی ہی تفصیل ہے۔ ہاں جو حدیث قرآن کریم کی نص صریح کے خلاف ہو یا اس کی کسی صورت میں بھی قرآن کریم کے مطابق تشریح نہ کی جا سکے وہ درحقیقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا قول ہو ہی نہیں سکتی اور ناقابل قبول ہے۔

باقی رہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دوسرے انبیاء پر فضیلت کا مسئلہ تو احادیث کو تو چھوڑیں خود قرآن کریم نے متعدد جگہ اس کی تفصیل بیان کی ہے جن میں سے دو تین کا اس جگہ تذکرہ کیا جاتا ہے

اللہ تعالےٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقام کی تشریح قرآن کریم میں ان شاندار مدحیہ الفاظ میں فرماتا ہے:-

(۱) مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا۔ (الاحزاب ع ۵)

یعنی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں۔ مگر یہ نہ سمجھنا کہ آپ بقول دشمنان ابتر ہیں۔ آپ کے بعد آپ کا سلسلہ نابود ہو جائے گا اور یہ کہ آپ کسی رنگ میں بھی کسی کے باپ نہیں۔ بلکہ اللہ کے رسول ہونے کے لحاظ سے آپ ساری امت کے باپ ہیں۔ آپ کا بیٹا ابو بکرؓ آپ کا بیٹا عمرؓ آپ کا بیٹا عثمانؓ۔ آپ کا بیٹا علیؓ کیا دنیا میں کوئی باپ ہے جو اس قسم کے اعلےٰ بیٹے پیش کر سکے۔ یہ رسول اب صلحاء امت کا باپ ہے کیونکہ یہ اللہ کا رسول ہے۔ بلکہ اس میں تو باقی رسولوں سے بڑھ کر ایک صفت ہے کہ یہ خاتَم النبیّٖن ہے۔ نبیوں کا بھی باپ ہے۔ یہ نبیوں کی مہر ہے۔ اسے مہر تصدیق دی گئی ہے۔ اس کی غلامی کی مہر رکھنے والے اس مہر کے اثر سے مقام نبوت کو حاصل کریں گے۔ نیز اس پر نبوت کے سب کمالات ختم ہو گئے جس طرح مہر اپنے سب نقوش کا احاطہ کر لیتی ہے اس نے بھی جملہ انبیاء کے اوصاف کا احاطہ کر لیا ہے اور انہیں اپنے اندر جمع کر لیا ہے۔ جس طرح مہر اپنے نقوش دوسری جگہ منتقل کر کے وہی نقوش پیدا کر دیتی ہے۔ اسی طرح یہ بھی کمالاتِ نبوت کو منتقل کر دینے والی مہر فیضان رکھتا ہے۔ یعنی یہ صرف نبی ہی نہیں نبی گر ہے۔ اس کی توجہ روحانی نبی تراش ہے اور آئندہ اس کے فیض سے نبی بھی پیدا ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے علم سے ان امور کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ یہ سوال کہ خَتَمَ اور خَاتَم کے عربی محاورے میں اصل معنے کیا ہیں اس کے متعلق میں دو حوالے پیش کئے دیتا ہوں۔

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے فوت ہونے پر ایک شاعر نے ان کا مرثیہ کہتے ہوئے یہ شعر کہا کہ ؎

خَتَمَ النُّبُوَّۃَ وَالْوِلَایَۃَ رَبُّنَا
بِمُحَمَّدَیْنِ ھُمَا لِعَبْدِ مَنَافِ

یعنی ایک محمدؐ پر (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارے رب نے نبوت کو ختم کر دیا اور یہ دوسرے محمد پر (امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ ناقل) خدا نے ولایت کو ختم کر دیا۔ اور یہ دونوں ہستیاں خاندان عبد مناف سے تعلق رکھتی ہیں۔ یہ بات ظاہر و باہر ہے کہ شاعر کے ذہن میں یہ بات ہرگز نہ تھی کہ ولایت اب ختم ہو گئی اور بعد میں کوئی ولی پیدا نہ ہوگا۔ بلکہ اس کے ذہن میں یہ تھا کہ امام شافعی نے ان معنوں میں ولایت کو ختم کیا کہ تمام کمالاتِ ولایت کو اپنے اندر جمع کر لیا۔

اسی طرح ابو تمام مؤلف حماسہ کی وفات پر ایک شاعر نے کہا ؎

فُجِعَ الْقَرِیْضُ بِخَاتَمِ الشُّعَرَاءِ
وَغَدِیْرِ رَوْضَتِھَا حَبِیْبِ الطَّائِیْ

یعنی ابو تمام خاتم الشعراء کی وفات کے ذریعہ شعر و شاعری کو سخت صدمہ پہنچا ہے وغیرہ۔ اس شعر سے بھی لفظ خاتم کے معنی کی اچھی طرح وضاحت ہوتی ہے۔

پس خَاتَمَ النَّبِیّٖن کے لفظ کے ذریعہ سے اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بلند اور ارفع مقام کا اظہار ہے اور باقی سب انبیاء پر آپ کی فضیلت بیان کی ہے۔

۲۔ قوّت قدسی کے لحاظ سے اور مقام پر بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کا بیان موجود ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖٓ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الصِّدِّیْقُوْنَ وَالشُّھَدَآءُ عِنْدَ رَبِّھِمْ۔ لَھُمْ اَجْرُھُمْ وَنُوْرُھُمْ۔ (الحدید رکوع ۲)

یعنی جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے وہ اللہ تعالےٰ کے حضور صدیق اور شہید بن گئے ان کو ان کا اجر اور ان کا نور ملے گا۔

اس آیت میں تمام انبیاء کو شامل کیا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ انبیاء پر ایمان لا کر لوگ زیادہ سے زیادہ صدیقیت کے مرتبے تک پہنچ گئے اور بعض شہید بن گئے۔ مگر ایک اور آیت میں مخصوص طور پر صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی برکات کا ذکر ہے۔ اس جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

وَلَوْ اَنَّھُمْ فَعَلُوْا مَا یُوْعَظُوْنَ بِہٖ لَکَانَ خَیْرًا لَّھُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِیْتًا۔ وَّاِذًا لَّاٰتَیْنٰھُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِیْمًا۔ وَّلَھَدَیْنٰھُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا۔ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا۔ ذٰلِکَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰہِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیْمًا۔ (النساء ع ۹)

یعنی اگر یہ لوگ ان باتوں کی پیروی کرتے جن کا انہیں وعظ کیا جاتا ہے تو ان کے لئے بہتر اور بہت مضبوطی کا باعث ہوتا اور اس صورت میں ہم انہیں اپنی طرف سے اجر عظیم دیتے اور انہیں صراط مستقیم پر چلا کر منزل مقصود تک پہنچا دیتے۔ اور یاد رکھو جو بھی اللہ اور اس کے رسول (آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت اختیار کریں گے وہ چار قسم کے منعم علیہ گروہوں کے ساتھ شامل کئے گئے ہیں بعض نبیوں میں جا ملیں گے بعض صدیقوں میں۔ بعض شہداء میں اور بعض صالحین میں۔ اور کیا ہی اعلےٰ درجہ کے رفیق انہیں میسر آئیں گے۔ اور یہ امر (اس امت کے لئے) اللہ تعالےٰ کی طرف سے خاص فضل ہے۔ یہ بات کہ یہ فضل کس کس کو میسر آئے گا۔ نبی کون بنے گا۔ صدیق کون بنے گا؟ یہ بات اللہ تعالےٰ کے علم سے تعلق رکھتی ہے اور اللہ تعالےٰ اپنے علم کے مطابق یہ مدارج عطا کریگا۔

پس دیکھئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زبردست اور برتر قوت قدسی کا کس صراحت کے ساتھ آیت مذکورہ بالا میں ذکر ہے۔

۳۔ ایک فضیلت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی باقی انبیاء پر قرآن کریم سے یہ ثابت ہوتی ہے کہ باقی نبیوں کے ذکر کے ساتھ مخصوص طور پر ان اقوام کا ذکر ہے۔ جن کی طرف بھیجے گئے

چنانچہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو فقط بنی اسرائیل تک کے لئے رسُولاً اِلیٰ بنی اسرائیل کہا گیا ہے۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق فرماتا ہے قُلْ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا ن الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ۔ (الاعراف ع ۲۰)

یعنی اے رسول تو کہہ دے کہ اے دنیا کے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں وہ اللہ جس کی (روحانی وجسمانی) حکومت آسمانوں اور زمین میں ہے جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں وہ (میرے ذریعہ سے) زندگی بخشنے اور مارنے کے دو معجزات ظاہر کرے گا۔ اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے اللہ تعالےٰ نے تمام نوع انسان کو دعوت دی ہے دوئم آپ کے ذریعہ سے زمین و آسمانوں میں اللہ تعالےٰ کی حکومت کا اظہار کیا جائے گا۔ تیسرے آپ کے ذریعہ سے سارے بنی نوع کو توحید کا نور عطا کیا جائے گا۔ چوتھے اقوام کا احیاء اور موت آپ کی پیروی اور آپ سے اعراض کے ساتھ وابستہ کی گئی ہے — اب دیکھیئے کس قدر صریح فضیلت ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو باقی تمام انبیاء پر حاصل ہے۔

۴۔ اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک فضیلت یہ ہے کہ آپ کو کامل شریعت دی گئی۔ آپ کے ذریعہ سے دین کو کامل کر دیا گیا۔ اور خدا تعالےٰ کی انتہائی نعمتوں کے دروازے بنی نوع انسان کے لئے کھول دیئے گئے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ۔ (المائدہ رکوع ۱)

یعنی آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی یعنی حصول نعمت کے دروازے پورے طور پر تم پر کھول دئیے۔ آنحضرت کے سوائے اور کون نبی ہے جس کے لئے اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہو کہ اس کے ذریعہ سے دین کو کامل کر دیا گیا اور نعمت کے دروازے انسانوں کے لئے پورے طور پر کھول دئیے گئے۔ حضرت ابراھیم علیہ الصلوٰۃ والسلام جن کے متعلق بیو نیہ صاحب مروف کا خیال ہے کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر فضیلت رکھتے ہیں۔ صاحب شریعت نبی نہ تھے۔ بلکہ حضرت نوح علیہ السلام کی شرائع کے پابند تھے۔ چنانچہ حضرت نوح علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وَاِنَّ مِنْ شِیْعَتِہٖ لَاِبْرٰھِیْمَ (الصّٰفّٰت ع ۳)

یعنی حضرت نوح کے گروہ میں سے ہی حضرت ابراھیم تھے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مندرجہ بالا چار فضیلتوں کے ذکر پر ہی اکتفاء کرتے ہوئے اب میں اس سوال کو لیتا ہوں کہ درود شریف میں کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اور کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ کے الفاظ کیوں استعمال کئے گئے ہیں۔ سو اس کے متعلق پہلی گذارش تو یہ ہے کہ اس سے حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر فضیلت ثابت نہیں ہوتی۔ اس میں صرف یہ دعا ہے کہ جس قسم کا نزول رحمت حضرت ابراھیم پر ہوا تھا اسی طرح کا انزال رحمت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر بھی ہو۔ حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اپنے مقام۔ کمالات اور دائرہ عمل کے مطابق انزال رحمت ہوا۔ اور اسی طرح کا انزال رحمت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر اپنے مقام کمالات اور دائرہ عمل کے مطابق ہوا۔ ہو رہا ہے اور ہوتا رہے گا۔ مثلاً ایک طالبعلم میٹرک کے امتحان میں ۹۰ فیصدی نمبر لے کر اول آئے۔ اس کے بعد اگر ایک ایم۔اے یا ایم۔ایس سی کا امتحان دینے والا یہ دعا کرے کہ اسی طرح میں بھی ۹۰ فیصدی نمبر لے کر اول آؤں تو یہ نہیں کہا جائے گا کہ دونوں کی کامیابیاں اپنی حقیقت اور اصلیت میں ایک جیسی ہیں گو نسبت اور طرز وہی ہے مگر کجا ایم۔اے کی کامیابی اور کجا میٹرک کی۔

پھر بھی یہ سوال باقی رہ جاتا ہے کہ سب نبیوں کو چھوڑ کر خاص طور پر درود شریف میں حضرت ابراھیم علیہ السلام کا کیوں ذکر کیا گیا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ ایک خاص قسم کا انزال رحمت ایسا ہے جس میں حضرت ابراھیم علیہ السلام دوسرے انبیاء گذشتہ سے ممتاز نظر آتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ آپ کی ذریت میں اللہ تعالےٰ نے پے درپے مرسلین اور انبیاء مبعوث کئے۔ اور نبیوں کا ایک لمبا سلسلہ آپ سے شروع ہوتا ہے۔ یہی دعا مسلمانوں کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے سکھائی کہ تم دعا کرو کہ جس طرح ذریت ابراھیم میں جب بھی ضرورت پیدا ہوئی۔ اللہ تعالےٰ نے نبی اور رسول مبعوث کئے۔ اسی طرح امت محمدیہ کے لئے بھی تاریک رات کے چھا جانے پر آفتاب ہدایت قمر رسالت کی شکل میں طلوع کرے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذریت جسمانیہ وروحانیہ میں سے مرسلین اور ائمہ پیدا کئے جائیں۔ اور پے در پے پیدا کئے جائیں۔ چنانچہ دیکھیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی کہ میری امت کے لئے ہر صدی کے سر پر مجدد مبعوث ہوا کریں گے۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں۔ اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَاْسِ کُلِّ مِائَۃِ سَنَۃٍ مَنْ یُّجَدِّدُ لَھَا دِیْنَھَا۔

پس حضرت ابراھیم علیہ السلام کی اسی خصوصیت کی طرف درود شریف میں اشارہ کر کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی امت کیلئے ویسا ہی انزال رحمت چاہا گیا ہے ہمارے اس زمانے میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی اسی مشابہت کی بناء پر اللہ تعالےٰ نے ابراھیم کے نام سے پکارا۔ چنانچہ آپ کو خبر دی کہ آپ کے بیٹوں میں سے ایک بیٹا مصلح موعود کے مقام پر فائز ہوگا اور آپ کا جانشین ہوگا۔ اسی طرح آپ کو ایک عظیم الشان پوتے کی بشارت بھی دی گئی جس کا ظہور اپنے وقت پر انشاء اللہ ہوگا۔ قال اللہ تعالےٰ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ نَافِلَۃً لَّکَ۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی اس ابراھیمی خصوصیت کی طرف خود اشارہ فرماتے ہیں۔

”دوسرا طریق انزال رحمت کا ارسال مرسلین ونبیین و ائمہ و اولیاء و خلفاء ہے تا ان کی اقتداء و ہدایت سے لوگ راہ راست پر آجائیں اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پا جائیں سو خدا تعالےٰ نے چاہا کہ اس عاجز کی اولاد کے ذریعہ یہ دونوں شق ظہور میں آجائیں .... اور دوسری قسم رحمت کی جو ابھی ہم نے بیان کی ہے اس کی تکمیل کے لئے خدا تعالےٰ دوسرا بشیر بھیجے گا۔“

(سبز اشتہار صفحہ ۱۷ و ۱۵ حاشیہ بحوالہ تذکرہ صفحہ ۱۴۸)

چونکہ یہ طریق انزال رحمت خاص طور پر حضرت ابراھیم سے شروع ہوا ہے اسی لئے درود میں خاص طور پر ”کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ“ اور کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ“ کے الفاظ زائد کئے گئے ہیں۔ اور مصلح موعود کی پیشگوئی اور اس کا ظہور بھی درود شریف کی اس عظیم الشان دعا کی قبولیت کا ایک ظہور ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر

(۱) حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ نے ۱۴ جنوری ۱۹۱۰ء کو خطبہ جمعہ پڑھتے ہوئے فرمایا:۔

”ایک نکتہ قابل یاد سنائے دیتا ہوں جس کے اظہار سے میں باوجود کوشش کے رک نہیں سکا وہ یہ کہ میں نے حضرت خواجہ سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا۔ ان کو قرآن کریم سے بڑا تعلق تھا ان کے ساتھ مجھے بہت محبت ہے۔ ۷۸ برس تک انہوں نے خلافت کی۔ ۲۲ برس کی عمر میں وہ خلیفہ ہوئے تھے۔ یہ بات یاد رکھو میں نے کسی خاص مصلحت اور خاص بھلائی کیلئے کہی ہے۔“

(۲) ہمارے گھر میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے اپنے قلم کی لکھی ہوئی ایک کاپی ہے۔ اس کے شروع میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قلم سے لکھے ہوئے دس شرائط بیعت ہیں۔ راقم الحروف نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس تحریر کا عکس مدت ہوئی الفضل میں شائع کرایا تھا۔ اسی کاپی کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا شائع کردہ سبز اشتہار بھی جلد میں شامل ہے۔ اس کاپی میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو جب وہ بچے تھے کچھ نصیحتیں کی ہیں مثلاً

”حضرت والد کی سچی اطاعت۔ ایسی کتب کے مطالعہ سے پرہیز جو اخلاق پر اچھا اثر نہیں کرتیں۔ دعا کرتے رہنا — نماز کی پابندی۔“

ان نصائح کے نیچے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کے دستخط اور عہد موجود ہے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز جب وہ بچے تھے لکھتے ہیں:

”میں عہد کرتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالےٰ ایسا ہی کروں گا۔ خاکسار مرزا محمود احمد“

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے اپنی زندگی میں حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو صدر انجمن احمدیہ کا پریذیڈنٹ اور امام الصلوٰۃ مقرر کر دیا تھا اور آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے اتنی محبت کرتے تھے کہ شاید اتنی محبت اپنی اولاد سے بھی نہ کرتے ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ کی آنکھیں اکثر دکھتی رہتی تھیں۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ خود ہی قرآن کریم پڑھتے اور اس کا ترجمہ خلیفۃ المسیح ثانی کو پڑھاتے۔ اسی طرح بخاری پڑھائی اور فرمایا کہ سارے علوم اس میں آگئے۔

عبدالوہاب عمر جودھا مل بلڈنگ لاہور

تبلیغِ اسلام دنیا کے کناروں تک[1]

(از مکرم شیخ عبدالقادر صاحب لائلپوری)

قرآن مجید میں امت محمدیہ کے لئے ارشاد ہے
ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف وینھون عن المنکر و اولٰئک ھم المفلحون
(آل عمران) کہ تم میں ہمیشہ ایک ایسی جماعت موجود رہنی چاہیئے۔ جو لوگوں کو اسلام اور بھلائی کی طرف بلائے اور نیکی کی تلقین کرے اور بدی کو روکے۔ وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اس ارشاد خداوندی کے ماتحت جماعت احمدیہ ساری دنیا میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے۔ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اپنی آخری وصیت میں فرماتے ہیں:-

"خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے۔"
(الوصیت)

اس عظیم الشان کام کی بنیاد آپ نے آج سے باسٹھ سال قبل رکھی اور اللہ تعالےٰ کے حکم کے ماتحت ایک جماعت تیار کی جو ایک واجب الاطاعت امام اور ایک مرکز پر جمع ہے۔ جس کا اپنا بیت المال ہے۔ جس میں لاکھوں روپیہ ہر سال جمع ہو کر تبلیغ اسلام پر خرچ ہوتا ہے۔ غیر ممالک میں ہمارے تبلیغی مشن اور ان مشنوں میں جو مبلغین اسلام کام کر رہے ہیں یا کام کر چکے ہیں۔ ان کی مجموعی تعداد ذیل کے نقشہ سے ظاہر ہے:-

بلاد یورپ

نام ملک	تعداد مبلغین
لنڈن	۲
سکاٹ لینڈ	۱
فرانس	۲
سپین	۳
اٹلی	۳
سسلی	۲
جرمنی	۳
سوئٹزرلینڈ	۳
پولینڈ	۱
ہنگری	۲
یوگوسلاویہ و البانیہ	۱
ہالینڈ	۵

بلاد امریکہ

نام ملک	تعداد مبلغین
نیویارک	۹
شکاگو	
پٹسبرگ	
ارجنٹائن	
وغیرہ	

بلاد افریقہ

نام ملک	تعداد مبلغین	نام ملک	تعداد مبلغین
نائیجیریا (مغربی افریقہ)	۷	گولڈ کوسٹ (مغربی افریقہ)	۱۲

نام ملک	تعداد مبلغین
سیرالیون مغربی افریقہ	۱۳
نیروبی (مشرقی افریقہ)	۱۱
ٹانگانیکا "	
یوگنڈا "	
کنیا کالونی "	
ایبی سینیا	۱

بلاد مشرق وسطیٰ

نام ملک	تعداد مبلغین	نام ملک	تعداد مبلغین
فلسطین	۱۰	عراق	۲
دمشق و مصر	۱۰	جزیرہ بالی	۱
شام و لبنان	۸	برما	۱

دیگر بلاد عالم

نام ملک	تعداد مبلغین	نام ملک	تعداد مبلغین
چین	۳	بورنیو	۲
جاپان	۲	کولمبو	۳
مارشیش	۳	بخارا	۲
سنگاپور	۲		
جاوا	۸	کاشغر	۱
سماٹرا	۴	عدن	۱

ان مبلغین کے علاوہ بیرونی ممالک میں مقامی مبلغ تیار کئے گئے ہیں جو اپنے ہموطنوں اور اپنے ہم قوموں تک اسلام کا پیغام پہنچاتے ہیں۔ اسی طرح پاکستان اور ہندوستان میں کام کرنے والے مبلغین اس کے علاوہ ہیں۔ آپ حیران ہوں گے یہ مبلغین اسلام جماعت احمدیہ کو کہاں سے ملے؟ دراصل بات یہ ہے کہ ہماری باگ ڈور ایک واجب الاطاعت امام کے ہاتھ میں ہے۔ ان کی تحریک پر سینکڑوں کی تعداد میں تعلیمیافتہ گریجوایٹ اور عالم و فاضل احمدی نوجوان اسلام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر چکے ہیں۔ جن کو ضروری ٹریننگ کے بعد دنیا میں فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے لئے پھیلا دیا جاتا ہے۔ وقفِ زندگی کی اس تحریک پر یورپ و امریکہ کے بعض نو مسلم نوجوان بھی لبیک کہہ رہے ہیں۔

سعید روحیں اسلام کی آغوش میں

برادران اسلام! ہمارے ان مشنوں کے ذریعہ ہزاروں ہزار سعید روحیں حلقہ بگوشِ اسلام ہو چکی ہیں۔ انگلستان میں سینکڑوں انگریزوں نے اسلام قبول کیا۔ ہمارے سکاٹ لینڈ مشن کے انچارج مبلغ خود ایک انگریز نو مسلم بشیر احمد آرچرڈ ہیں۔ اسی طرح عبدالشکور کنزے ایک جرمن نوجوان جرمنی میں اور ایک امریکی نوجوان امریکہ میں تبلیغ اسلام کے لئے ٹریننگ حاصل کرنے کی غرض سے ربوہ آئے ہوئے ہیں۔

امریکہ میں نو مسلمین کی سولہ بڑی جماعتیں قائم ہیں۔ صرف مغربی افریقہ میں ساٹھ ہزار نفوس احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں داخل ہو چکے ہیں۔ ان میں سے اکثر پہلے عیسائی اور بت پرست تھے۔ اسی طرح ہر مشن کی تبلیغی کوششوں کے نتیجہ میں جوق در جوق صداقت کے پیاسے اسلام کے چشمہ سے اپنی پیاس بجھا رہے ہیں۔ مغربی افریقہ میں عیسائی مشنوں کی شبانہ روز سعی و کوشش سے لاکھوں مسلمان عیسائی ہو رہے تھے۔ اب یہ مشن ہمارے مشنوں کے مقابلہ میں ناکام ہو رہے ہیں۔ ایک تو مسلمان عیسائی ہونا بند ہو گئے دوسرے وہ لوگ جو عیسائیت کا شکار ہو جاتے تھے۔ اب اسلام میں داخل ہو رہے ہیں۔ یہاں تک کہ بعض جگہ عیسائیوں کو اپنے مشن بند کرنے پڑے۔ ہمارے مبلغ گذشتہ ۲۵ سال سے مغربی افریقہ میں تبلیغ کر رہے ہیں۔ وہاں انہوں نے جگہ جگہ سینکڑوں مساجد اسلامی مراکز، سکول اور مشن مضبوطی سے قائم کر رکھے ہیں۔ جن کے زیر تربیت سینکڑوں نئی اسلامی جماعتیں صحیح اسلامی تعلیم و تربیت حاصل کر رہی ہیں۔ وہاں کے احمدیہ مسلم سکولوں کے فارغ التحصیل سینکڑوں افریقن نوجوان اب خود نئے علاقوں میں بطور مبلغ، استاد واعظ، تاجر، ملازم اور زمیندار وغیرہ اسلام کی مزید اشاعت اور استحکام کا موجب بن رہے ہیں۔ مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے اثر و رسوخ کا اندازہ اس اہم خبر سے لگتا ہے۔ جو حال ہی میں شائع ہوئی ہے کہ گولڈ کوسٹ کی پہلی اسمبلی کے ساٹھ ارکان میں سے تین احمدی منتخب ہوئے ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

یورپ کی رائے

تبلیغ اسلام کے کام میں جماعت کو اس قدر کامیابی حاصل ہوئی ہے کہ خود یورپ اس امر کا معترف ہے۔ کہ احمدیت نے عیسائیت کا ناطقہ بند کر دیا ہے۔ چند آراء ملاحظہ فرمائیں:-

(۱) "احمدیت عیسائیت کے مقابلہ پر کھڑی ہے۔ اور عیسائیت کے مقابلہ میں جارحانہ کارروائی کر رہی ہے اس کے پیرو تحریر اور تقریر کے ذریعہ سے عیسائی عقائد کے مقابلہ سے ذرا بھی مرعوب نہیں ہوتے۔"
(وہاررا اسلام صفحہ ۱۸۸)

(۲) "اس وقت احمدی جماعت دنیا میں سب سے زیادہ اشاعت اسلام کرنے والی قوم ہے" (انڈین اسلام صفحہ ۲۱۷)

(۳) احمدیت اسبات کا فیصلہ کر چکی ہے کہ پیغمبرؐ کے کیریکٹر کو ہر ایک الزام سے پاک ثابت کرے۔"
(انفلوئنس آف اسلام صفحہ ۱۰۹-۱۱۰)

دنیا کی زبانوں میں قرآن مجید کے ترجمے

جماعت احمدیہ نے ایک الگ فنڈ قائم کر کے ہزاروں روپیہ کے صرف سے انگریزی، فرانسیسی، جرمن، ڈچ، سپینش، پولش، اٹالین اور سواحیلی زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کا انتظام کیا ہے۔ یہ تراجم مکمل ہو چکے ہیں بعض اشاعت کے لئے تیار ہیں۔ بعض شائع ہو چکے ہیں۔

یہ یقیناً اتنا شاندار کارنامہ ہے جو ایک طرف قرآن پاک کے پیغام کو اکناف عالم میں پہنچا سکتا ہے اور دوسری طرف ان اعتراضات اور غلط فہمیوں کا ازالہ مقصود ہے۔ جو اسلام اور قرآن پاک کے متعلق غیر مسلم اقوام کے دل میں پائے جاتے ہیں

اسلامی لٹریچر

اس کے علاوہ عظیم الشان اسلامی لٹریچر جو کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور صداقتِ اسلام پر مشتمل ہے۔ دنیا کی مختلف زبانوں میں شائع کیا گیا ہے جو ہزاروں صفحات پر پھیلا ہوا ہے۔

رسالہ جات و اخبارات

واشنگٹن (امریکہ) سے ہمارا رسالہ مسلم سن رائز اور احمدیہ گزٹ شائع ہوتا ہے۔ سوئٹزرلینڈ سے دی اسلام۔ سکاٹ لینڈ سے مسلم ہیرلڈ اور لنڈن سے مسلم ٹائمز اور دی ٹارچ شائع ہوتا ہے۔ فلسطین سے البشریٰ۔ لنڈن سے اسلام اور قادیان سے ریویو آف ریلیجنز انگریزی شائع ہوتا رہا ہے لاہور سے غیر ممالک کے لئے سن رائز اخبار ہفتہ وار شائع ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ انڈونیشیا سے بھی رسالہ جات شائع ہوتے ہیں۔ اردو زبان میں روزنامہ الفضل لاہور سے اور رسالہ مصباح ربوہ سے شائع ہو رہے ہیں۔ جو مرکز سے شائع ہونے کی وجہ سے تمام بیرونی مشنوں میں دلچسپی سے پڑھے جاتے ہیں مشرقی پاکستان سے "احمدی" بنگالی زبان میں اور مالابار سے "ستیہ دوتن" مالاباری میں شائع ہوتے ہیں۔

مسجدیں اور دار التبلیغ

(۱) لنڈن کے علاقہ پٹنی میں صرف احمدی مستورات کے چندہ سے ایک شاندار مسجد سال ۱۹۲۴ء میں تعمیر ہوئی جس کا سنگِ بنیاد حضرت امام جماعت احمدیہ نے خود اپنے ہاتھ سے جا کر رکھا۔ اس کے بعد ایک شاندار دار التبلیغ بھی قائم کیا گیا۔

(۲) امریکہ کے مشہور شہروں میں دو مساجد اور اس کے علاوہ سات دار التبلیغ قائم ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں واشنگٹن۔ نیویارک۔ ڈیٹن۔ پٹسبرگ۔ شکاگو سینٹ لوئیس اور ڈیٹرائٹ۔

(۳) ہالینڈ کی مسجد کے لئے صرف احمدی مستورات کے چندہ سے زمین خریدی گئی ہے اور مسجد کی تعمیر کا انتظام ہو رہا ہے۔

(۴) مغربی افریقہ میں تقریباً اڑھائی صد مساجد اور بیسیوں دار التبلیغ ہیں۔

(۵) مشرقی افریقہ میں دو بڑی بڑی مساجد اور دس چھوٹی مساجد اور کئی دار التبلیغ ہیں

(۶) انڈونیشیا میں کئی مساجد اور دار التبلیغ قائم ہیں۔

اس کے علاوہ مارشیش، رنگون، سنگاپور اور دنیا کے دوسرے حصوں میں متعدد مساجد اور دار التبلیغ قائم ہیں۔

[1] یہ مضمون صیغہ نشر و اشاعت ربوہ نے بصورت ٹریکٹ شائع کیا ہے۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

مغربی افریقہ میں احمدی مجاہدین کے ذریعہ اسلام کی روز افزوں ترقی

۲۷ احباب کا قبولِ اسلام۔ ۱۲۳ لیکچر۔ قریباً دس ہزار اشخاص تک پیغامِ حق

از مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر مبلغ انچارج گولڈ کوسٹ مشن

عرصہ زیر رپورٹ میں سرزمین گولڈ کوسٹ کے ۲۰۸ گاؤں میں تبلیغ کی گئی۔ ۱۲۳ لیکچر دیئے گئے۔ ۹۷۰۹ نفوس ان لیکچروں میں شامل ہوئے۔ ۱۵۰ اشخاص کو بذریعہ پرائیویٹ ملاقات تبلیغ کی گئی۔ ۲۷ نومبایعین سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اس مختصر مجموعی رپورٹ کے بعد پاکستانی مبلغین کی مساعی کا کچھ تفصیل سے ذکر کیا جاتا ہے۔

ملک احسان اللہ خاں صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ انہوں نے ۱۳ مقامات کا دورہ کیا۔ ۳۳ تربیتی تقریریں احباب جماعت کے سامنے کیں۔ ایک خطبہ جمعہ سالٹ پانڈ اور ایک اکرافل پڑھایا۔ دوبار طلباء احمدیہ سکول اکرافل کو سکول گراونڈ میں مخاطب کیا۔ اور انہیں تلقین کی کہ وہ استاد کی عزت والدین کی طرح کریں۔ اکرافل میں ایک ہفتہ تک درس تدریس کا کام کرتے رہے۔ اکرا Air port پر مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم کو لانے کے لئے گئے۔ وہاں ڈی۔سی اور اسسٹنٹ کالونیل سکریٹری کو ملے اور انہیں New world order کی کاپیاں دیں۔ افرانسی میں مسٹر الحسن کے اعزاز میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے جو احباب وہاں جمع تھے۔ ان کے سامنے اسلام کے شیریں پھلوں سے متمتع ہونے کے موضوع پر تقریر کی۔ ۲ ماہ کے عرصہ میں ۵۷۶ میل سفر طے کیا۔

مولوی بشارت احمد صاحب بشیر اطلاع دیتے ہیں۔ کہ انہوں نے چھ مقامات کا دورہ کیا۔ تعلیمی فنڈ کے جمع کرنے میں محصل کی مدد کی۔ جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔ اور دنیا کا محسن کے موضوع پر لیکچر دیا۔ پمفلٹ تقسیم کئے۔ ۲۰۰ افراد تک پیغام احمدیت پہنچایا۔ تین رپورٹیں لوکل اخبار میں بھیجیں۔ اور دو مضمون لکھے۔ چند احباب کے گھروں میں جاکر انہیں ملتے رہے۔ دو لبنانی احمدی ہوئے۔ دو احمدی احباب کے جھگڑے کا فیصلہ کیا۔ انڈسٹریل گورنمنٹ سکول میں چھ اخلاقی لیکچر دیئے۔ Islam Advances in west Africa says Bishop of Gambia کی چار سو کاپیاں چھپوا کر مختلف جگہوں پر روانہ کیں۔ سویڈرو سے کماسی تبدیل ہو کر گئے۔

چودھری عطاء اللہ صاحب کماسی میں درس دیتے رہے۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کی۔ تلاوت قرآن مجید کے علاوہ حقیقی احمدی کے موضوع پر تقریر کی۔ مسٹر الحسن کے اعزاز میں کماسی میں اور کالونی میں جو اجلاس ہوئے۔ ان میں شریک ہوئے۔ اور کماسی کے اجلاس میں ایک مبسوط تقریر کی۔ اڈانسی سرکٹ میں دورے پر گئے۔

مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم۔ مورخہ بیس فروری کو لیگوس سے تشریف لائے۔ افرانسی کی میٹنگ میں شریک ہوئے۔ احباب سے ان کا تعارف کرایا گیا۔ مولوی صاحب موصوف نے ایک مختصر سی تقریر کی۔ بعد ازاں احمدیہ سینئر سکول سالٹ پانڈ میں دینیات کی گھنٹی میں پڑھانے کے لئے جاتے رہے۔

خاکسار ہر روز درس دیتا رہا۔ محکمہ تعلیم۔ افسران حکومت۔ احباب جماعت اور مبلغین کی ڈاک اور پاکستان مرکزی خطوط کے باقاعدہ جوابات دیئے جاتے رہے تمام احمدیہ مدارس کی جنرل مینیجری کے فرائض ادا کئے۔ ملک کے بعض پیراموئنٹ چیفس اور ان کے نمائندگان سے ملاقات کی۔ مورخہ ۱/۵۱ کو پرنسپل گورنمنٹ ٹیچر ٹریننگ Winneba سے ملاقات کی۔ اور کالج میں ایک احمدی طالب علم کے لئے جگہ حاصل کی۔ اسی سلسلہ میں اسسٹنٹ ڈائرکٹر آف ایجوکیشن کو دوبار ملا۔

مورخہ ۹ ۱/۵۱ کو بمقام اکوچی گیا۔ جہاں ہمارے افریقن مبلغ عثمان بن عبداللہ کو دفن کیا گیا تھا۔ ان کی وفات کے کچھ دنوں بعد ان کی فیملی کے احمدی مشرک اور عیسائی افراد جمع ہوئے۔ اس موقع کو غنیمت سمجھ کر ایک پبلک تقریر ایک گھنٹہ تک کی ۱۰ ۱/۵۱ سے لے کر بمقام Swedru جلسہ سالانہ کا اجلاس ہوا۔ مختلف اوقات میں پانچ تقریریں کیں۔ بعض جماعتی امور کی سرانجام دہی کے لئے کیپ کوسٹ چار بار گیا۔ مورخہ ۱۹ ۱/۵۱ کو بمقام Accra مرکزی رقم بنک میں جمع کرانے کے لئے گیا۔ میرے ہمراہ چودھری عطاء اللہ صاحب بھی تھے۔ ان کے پاسپورٹ میں بعض ضروری اندراجات کروائے۔ مورخہ ۲ ۲/۵۱ کماسی روانہ ہوا۔ مسٹر الحسن جو کہ پاکستان سے واپس تشریف لائے تھے ان کے اعزاز میں جماعتہائے اشانٹی نے جلسہ کیا۔ مسٹر الحسن نے اپنے سفر کے حالات بیان کئے۔ خاکسار نے بھی بمطابق موقعہ تقریر کی۔ اشانٹی کے کام کا جائزہ لیا۔ انفنٹ جونیئر اور سیکنڈری سکولز سے متعلقہ مسائل کے متعلق ہیڈ ماسٹر اور پرنسپل صاحب سے گفتگو ہوئی۔ اور سکولوں کے بارے میں بعض انتظامی امور سے سٹاف کو آگاہ کیا۔ کماسی میں احباب جماعت کے سامنے تربیتی تقریریں کیں۔ مورخہ ۹ ۲/۵۱ کو بیبیانزی میٹنگ پر گیا۔ وہاں تقریر کی اور خطبہ جمعہ بھی پڑھایا۔ اجلاس کے اختتام پر پانچ افراد احمدی ہوئے۔ ۱۶ ۲/۵۱ بمقام ارساچر ایک اجلاس منعقد ہوا۔ بعد میٹنگ ایک شخص احمدی ہوا۔ ۱۸ ۲/۵۱ کو الحاج عبداللہ صاحب کی میت سکنڈی ہسپتال سے سالٹ پانڈ لائی گئی۔ انہیں ان کے گاؤں موضع Saakwa-S-a میں دفن کرنے کے لئے خاکسار میت کے ہمراہ گیا۔ راستہ میں بمقام اکرافل رات گذاری۔ احباب کے سامنے تربیتی تقریر کی۔ دوسرے دن اگلے گاؤں پہنچ کر ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اس موقعہ پر احمدی۔ غیر احمدی مشرک اور عیسائی ایک ہزار کی تعداد میں جمع تھے۔ حاجی صاحب کو دفن کرنے کے بعد خاکسار نے ایک پبلک لیکچر ڈیڑھ گھنٹہ تک دیا۔ جس میں اس ملک کے بد رسوم بر موقعہ موت کا ذکر کیا۔ اور ثابت کیا۔ کہ اسلامی طریق ہی احسن اور عقل کے مطابق ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ کی لازوال ہستی اور اسکی توحید پر چند دلائل بیان کئے۔ مورخہ ۲۵ ۲/۵۱

کو بمقام افرانسی مسٹر الحسن کے اعزاز میں جماعت ہائے کانونی نے جلسہ کیا۔ دو اڑھائی ہزار کی تعداد میں احباب جمع ہوئے۔ برادرم چودھری عطاء اللہ صاحب نے تلاوت کی۔ بعد دعا خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات یاتون من کل فج عمیق یاتیک من کل فج عمیق۔ وسع مکانک وغیرہ کی صداقت پر تقریر کی۔ بعد ازاں مسٹر الحسن نے اپنے سفر پاکستان کے حالات بیان کئے۔ اور پاکستان کے حالات بیان کئے۔ اور پاکستان کے احمدیوں کے حسن سلوک اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی محبت اور نوازشات کا ذکر کیا۔ جس کا احباب کی طبائع پر عجیب ہی اثر تھا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے ۱۱۱۲ میل کا سفر طے کیا۔

انتخابات اسمبلی۔ گولڈ کوسٹ اسمبلی کے انتخابات دس فروری کو ختم ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے تین احمدی ان انتخابات میں کامیاب ہوئے جن کے اسماء ذیل میں دیئے جاتے ہیں۔

(۱) مسٹر محمد ارکفر سالٹ پانڈ از کالونی (۲) مسٹر نوح بن ابوبکر از علاقہ اشانٹی۔ (۳) مسٹر مومن کوری پیراموئنٹ چیف از علاقہ شمالی (N. T.) احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں توفیق دے کہ وہ صحیح طریق پر اس عیسائی ملک میں سیاسی طور پر اسلام کی خدمت بجا لاسکیں۔ نیز جملہ کارکنان جماعت اور مبلغین کے لئے دعا فرمائیں۔

"تبلیغ اسلام دنیا کے کناروں تک" (بقیہ صفحہ ۵)

سکول اور کالج

مغربی افریقہ میں لوگوں کو عیسائی بنانے کا ایک بڑا حربہ عیسائی کالج اور سکول ہیں۔ شروع شروع میں عیسائیوں نے یہ قانون بنایا تھا کہ جب تک کوئی بچہ اپنا عیسائی نام نہ رکھ لے اور باقاعدہ چرچ میں حاضر نہ ہو اسے سکول میں داخل نہ کیا جائے گا۔ اس طرح لاکھوں کی تعداد میں لوگ عیسائیت میں داخل ہو گئے۔ لیکن جب سے احمدی مبلغ وہاں گئے ہیں انکی ترقی رک گئی ہے۔ اب جماعت احمدیہ نے وہاں متعدد مدارس قائم کر دیئے ہیں اور کماسی میں ایک کالج بھی کھول دیا ہے۔ اب وہی بچے جو بچپن سے جوانی تک کی تعلیم کے نتیجہ میں عیسائی ہو جاتے تھے اب اسلامی تعلیم کے نتیجہ میں سچے اور پکے مسلمان بن جاتے ہیں۔ بلکہ ان سکولوں میں تعلیم پانے والے غیر مسلم یعنی عیسائی طلباء بھی اسلام کی آغوش میں آ جاتے ہیں۔

انجیل کی مشہور مثل ہے کہ درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے۔ آپ ہمارے ان پھلوں یعنی دینی کام سے اندازہ کر سکتے ہیں کہ ہم احمدیت میں شامل ہو کر کیا کر رہے ہیں۔

مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ ربوہ

اللہ تعالےٰ کے حضور

پہلے اپنی ذات کا عرفان بخش | پھر گذارے کے لئے گزران بخش
زندگی میں بخش اطمینانِ قلب | وقتِ رحلت دولت ایمان بخش

نماز اور نمازی

اے نمازی نماز کھیل نہیں | پھلے بِن آب یہ وہ بیل نہیں
روکھے سوکھے تیرے رکوع و سجود | یہ وہ تِل ہیں کہ جن میں تیل نہیں

حسن رہتاسی صاحب مرحومؒ) مرسلہ مرزا درا و بیگ جہلم

یا مسلم لیگ پر آتا ہے۔ اگر بفرض محال احراریوں کی ہی جدو جہد سے مسلم لیگی احمدی امیدواروں کو شکست ہوئی ہے۔ تو یہ بات تو مسلم لیگ کے لئے غور طلب ہے کہ اسکو احراریوں پر اعتبار کرنے کا کیا اجر ملا ہے۔ احراریوں نے مسلم لیگ کے احمدی امیدواروں کو ہی نہیں بلکہ بہت سے دوسرے امیدواروں کو ناکام بنانے کی کوشش کی ہے۔ اور مسلم لیگی بھی جانتے ہیں۔ کہ مختلف جماعتہائے احمدیہ نے مسلم لیگ کی حمایت کی ہے۔ اور ہمیں خوشی ہے۔ کہ مسلم لیگ کامیاب ہو گئی ہے کیونکہ مسلم لیگ کے اصول صحیح ہیں۔ اگرچہ ہمیں اس امر کا افسوس ہے۔ کہ اس نے قائد اعظم کے فیصلہ کے خلاف احراریوں سے جیسا کہ احراری ظاہر کرتے ہیں سمجھوتہ کیا۔ ہمیں امید ہے کہ جو خمیازہ اس غلطی کا مسلم لیگ نے بھگتا ہے۔ وہ آئندہ کے لئے سبق آموز ثابت ہوگا۔ اور وہ قائد اعظم کے فیصلہ

بقیہ لیڈر صدر

احراری اس بات پر بڑی دھوم دھام سے یوم تشکر کا ڈھونگ بھی رچا رہے ہیں۔ کہ انتخابات میں کوئی احمدی امیدوار کامیاب نہیں ہو سکا حالانکہ جماعت احمدیہ نے کوئی امیدوار کھڑا ہی نہیں کیا تھا۔ جو احمدی امیدوار اپنے طور پر یا مسلم لیگ کے ٹکٹ پر کھڑے ہوئے تھے۔ انکی کامیابی یا ناکامی سے احمدیت کو کچھ بھی تعلق نہیں ہے۔ جماعت احمدیہ ایک خالص تبلیغی جماعت ہے۔ احراری اگر اس سے نبرد آزما ہونا چاہتے ہیں۔ تو تبلیغ اسلام کے میدان میں نکلیں۔ اور اس کے دس تبلیغی مشنوں کے مقابلہ میں ایک مشن کھول کر دکھائیں۔ پھر ہم دیکھیں گے۔ کہ اللہ تعالیٰ کس کو فتح دیتا ہے۔ ورنہ اگر کوئی احمدی کہلانے والا امیدوار خواہ اپنے طور پر کھڑا ہوا ہو۔ یا مسلم لیگ کے ٹکٹ پر کھڑا ہوا ہو۔ اور ہار گیا ہے۔ تو اسکی ہار کا الزام خود اس پر

اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ خاکسار نے گورنمنٹ پاکستان کو سپلائی کرنے کیلئے وسیع پیمانہ پر لکڑی کی چرائی کا کام شروع کیا ہوا ہے لہٰذا ضرورتمند اصحاب ہر قسم کی چرائی شدہ عمارتی لکڑی حسب منشاء ہمارے کام سے ارزاں نرخ پر حاصل کر سکتے ہیں۔

المشتھر: چوہدری غلام حسین احمدی ٹمبر مرچنٹ اینڈ گورنمنٹ کنٹریکٹر ریلوے روڈ جہلم

ہمارے مشتہرین کو آرڈر دیتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

سن شائن انڈسٹریز لمیٹڈ

سن شائن انڈسٹریز لمیٹڈ (Sunshine Industries Ltd) نام سے ایک کمپنی لاہور میں جاری کی گئی ہے۔ یہ کمپنی رنگ و روغن (Paints) وارنش (Varnish) اور چھاپہ خانہ کی سیاہی و دیگر اشیاء تیار کرتی ہے۔ کمپنی کو اپنے تیار شدہ مال کی فروخت کے لئے راولپنڈی لائلپور اور ملتان میں سیلز ایجنٹوں اور سیلز مین کی فوری ضرورت ہے جنکو معقول کمیشن دیا جائیگا۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ کے نام ۱۵/۴ تک بھجوا دیں۔

(غلام مرتضیٰ وکیل القانون تحریک جدید ربوہ)

سکیانگ میں پاکستان کے خلاف کمیونسٹوں کی مہم

لندن (ریڈیو پریس) ہندوستان اور پاکستان سے مامور برطانیہ کے سابق ہائی کمشنر سر پرسی ول گرفتھس نے ایک تقریر میں پاکستان کو انتباہ کیا۔ کہ سنکیانگ میں اس کے خلاف ایک مکمل کمیونسٹ مہم تیار ہو رہی ہے۔ جس میں پاکستان کے لوگوں کو بتایا جائے گا کہ سرحد کے اس پار لوگوں کی حالت کتنی بہتر ہے۔ موصوف کی تقریر کا موضوع تھا۔ ساڑھے تین سال بعد۔ اور یہ ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن اور اوورسیز لیگ کے زیر اہتمام منعقدہ ایک مشترکہ اجلاس میں ہوئی بنگال کے سابق گورنر سر جان ووڈہیڈ نے صدارت فرمائی۔

سر پرسی ول نے فرمایا۔ پاکستان اور ہندوستان کے بارے میں سنی سنائی باتیں عام ہیں۔ لیکن میری کوشش یہ ہوگی۔ کہ صرف حقائق کو اکٹھا کر دوں۔ بہرحال تصویر بہت حد تک مشترک ہے۔ بہت سی چیزیں حوصلہ افزا ہیں اور بہت سی غیر حوصلہ افزا لوگوں میں یہ رجحان ہے۔ کہ پاکستان اور ہندوستان کو عالمگیر پس منظر سے الگ کر کے دیکھتے ہیں۔ لیکن جنوب مشرقی ایشیا میں پچھلے چھ مہینوں میں حالت کی رفتار اتنی تیز رہی ہے کہ ان دو ملکوں کے حالات کا مطالعہ جنوب مشرقی ایشیا کے مجموعی پس منظر میں ہی ہو سکتا ہے۔

اس کے بعد سر پرسی ول کمیونزم اور دہشت انگیزی کی اس معنادیک ددحقاتی تطار" کا جائزہ لیا۔ جو چین سے شروع ہوئی۔ اور وہاں سے ہند چینی پہنچی۔ ہند چینی سے انڈونیشیا آئی۔ پھر ملایا گئی۔ وہاں سے شمال میں برما کو مغرب میں تبت اور نیپال سے سنکیانگ کو اور آخر میں افغانستان میں داخل ہوئی اسی طرح پاکستان ہندوستان اور لنکا سازش اور بے چینی کے اس حلقے میں گھر گئے۔ اور یہ امر ان ملکوں کیلئے خراج تحسین کے باعث ہے۔ کہ اردگرد کی لاقانونی اور گڑبڑ کے باوجود ان ملکوں میں امن و ضبط کا دور دورہ ہے

(د ب ۔ ۱ ۔ س)

سمندر پار کے خریداران الفضل

کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ مہربانی فرما کر اپنے ذمہ کا بقایا کم از کم ایک سال کے لئے قیمت اخبار پیشگی۔ ۳۰ روپیہ (پاکستانی) سالانہ کے حساب سے اپنی پہلی فرصت میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں بعض احباب نے اس پر توجہ فرمائی ہے۔ لیکن بعض کو اس طرف توجہ فرمانے کا موقعہ نہیں مل سکا۔ اب اس طرف فوری توجہ فرماویں۔ تاکہ اخبار ارسال خدمت ہو سکے۔ (مینیجر)

درخواست دعا

میری چچی صاحبہ محترمہ بعارضہ بخار کئی روز سے بیمار چلی آتی ہیں۔ اور اب ہسپتال میں داخل کرایا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ چچی صاحبہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(رفیق احمد جمیل۔ سنت نگر۔ لاہور)

برطانیہ مصر کے معاملہ میں ناواجب تاخیر سے کام لے رہا ہے

(نحاس پاشا)

لندن ۳۱ مارچ - اینگلو مصری تعلقات کے متعلق قاہرہ کے اخبارات میں جو مخالفانہ بیانات نکلے ہیں وہ کل یہاں شائع ہوئے - جن سے لندن میں تعجب اور مایوسی پائی گئی - خصوصاً ایسی حالت میں جبکہ معلوم ہوا ہے کہ مصر سے خاص مسائل پر گفت و شنید کے متعلق برطانیہ کی نئی تجاویز عنقریب حکومت مصر کو روانہ کی جانے والی ہیں ـــــ

قاہرہ کے اخبار "البلاغ" کو وزیر اعظم مصطفےٰ نحاس پاشا نے جو بیان دیا ہے اس پر خاص طور پر یہاں توجہ کی جا رہی ہے - اس بیان میں نحاس پاشا نے برطانیہ پر "وقت ضائع کرنے اور تاخیری حیلہ تراشی" کا الزام لگایا ہے - "ڈیلی ٹیلیگراف" کے نامہ نگار قاہرہ کے ایک حالیہ مراسلہ کو "ناکام حملہ" سے تعبیر کیا ہے - (اسٹار)

عرب پناہ گزینوں کو غلہ کا تحفہ

اسکندریہ - یہاں سمندر کے راستہ سے عرب پناہ گزینوں کے لئے غذائی پارسلوں کا تحفہ آیا ہے - اس جہاز میں ۵۰۰، ۷، ۵ کیلو گرام محفوظ غذائیں ہیں - جن میں زیادہ تر انڈوں کا سفوف اور خشک دودھ ہے - امریکہ میں مشرق وسطی کے عرب پناہ گزینوں کی امدادی سوسائٹی کی طرف سے یہ تحفہ آیا ہے

مصری حکومت نے فلاڈلفیا سے یہاں تک باربرداری کے اخراجات ادا کئے ہیں اور مزید پارسلوں کے اخراجات بھی ۱۰۰،۰۰۰ پاؤنڈ تک ادا کرے گی - (اسٹار)

کینیڈا کے ہائی کمشنر پنجاب میں

کینیڈا کے ہائی کمشنر متعلقہ پاکستان مسٹر ڈیوڈ جانس آج کل پنجاب کے مختصر دورہ پر تشریف لائے ہوئے ہیں - پاکستان کے کھلاڑی حلقوں میں یہ خبر مسرت کے ساتھ سنی جائیگی - کہ موصوف دو فرلانگ کی دوڑ کے چیمپین تھے اور آپ نے ۱۹۲۴ء میں اولمپک کھیلوں میں کینیڈا کی نمائندگی بھی کی تھی -

آپ دو اپریل ۱۹۵۱ء کو راولپنڈی جائینگے اور وہاں سے ۵ اپریل ۱۹۵۱ء کو واپس تشریف لے جائیں گے - (پ - ا - س)

بمبئی میں برمی قونصلخانہ

نئی دہلی ۳۱ مارچ - یہاں معلوم ہوا ہے کہ برمی حکومت جلدی ہی بمبئی میں ایک قونصلخانہ کھولنے والی ہے یہ ہندوستان میں برما کا تیسرا قونصلخانہ ہوگا برما کا ایک قونصلخانہ مدراس میں اور ایک کلکتہ میں ہے - بمبئی کا قونصلخانہ برمی ہندوستانی تجارت میں اضافہ کی غرض سے کھولا جا رہا ہے - امید ہے کہ جلد ہی بمبئی کے برمی قونصل کے نام کا اعلان کر دیا جائیگا - اسٹار

ٹڈی دل کا پنڈی پر "حملہ"

راولپنڈی ۳۱ مارچ - گذشتہ شام کو یہاں جنوب سے چند میل کے علاقہ میں ٹڈیوں کے بڑے دل نمودار ہوئے - گذشتہ ہفتہ بھی ایسے ہی دل ضلع میں آئے تھے اور خیال ہے کہ انہوں نے فصل کو بہت نقصان پہنچایا ہے کیمبل پور اور حسن ابدال کے شہروں سے بھی ایسے ہی نقصان کی خبر آئی ہے سرکاری حلقوں کو اندیشہ ہے کہ اگر انسدادی کارروائی نہ کی گئی تو ٹڈیوں سے سخت نقصان ہوگا (اسٹار)

چیک سفیر لنڈن کا پراسرار معاملہ

لنڈن - ۳۱ مارچ - چیکوسلو یکی سفیر لنڈن ڈاکٹر پاٹیسٹرکی کو پانچ ہفتے ہوئے - مشورے کے لئے پراگ طلب کیا گیا تھا - لیکن اس کے بعد سے ان کے متعلق کچھ بھی نہ معلوم ہو سکا تھا - کل جو مسئلہ اور بھی پر اسرار بن گیا - وہ یہ ہے کہ ایک شام کے اخبار نے یہ اطلاع شائع کی کہ ان کی جگہ پر ایک نیا سفیر مقرر کیا جا رہا ہے - جس کا نام نہیں دیا گیا تھا - (اسٹار)

عراق اور پاکستان کے درمیان نئی فضائی سروس

بغداد ۳۱ مارچ - عراقی ایرویز کے ڈائریکٹر السید صبار السعید نے یہاں بیان کیا ہے کہ ان کی کمپنی عراق اور یورپ اور پاکستان کے درمیان فضائی سروس قائم کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے

یورپ کے لئے بغداد سے براہ قبرص ایک نئی سروس قائم کی جانے والی ہے - بصرہ سے قریب بحرین اور کراچی جانے والی سروس قائم کرنے کا بھی خیال ہے -

فضائی سروس میں توسیع کی وجہ سے متعدد عراقی فضائی کاموں کی تربیت کے لئے برطانیہ جائینگے (اسٹار)

میرپور میں جدید تعمیر کا کام

میرپور ۳۱ مارچ - میرپور کے شہر میں جو جنگ کی وجہ سے بہت تباہ ہو گیا ہے - نئے مکانات اور دوکانیں تعمیر ہو رہی ہیں - رضاکار [illegible] جانفشانی

ایک لاکھ ۲۵ ہزار کلوواٹ بجلی تیار کرنے کی سکیم

کراچی ۳۰ مارچ - معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان آئندہ دو سال میں صنعتی ترقی کے منصوبوں پر تقریباً دو کروڑ روپیہ خرچ کرے گی ـــــ خیال ہے کہ یہ اخراجات اس دو سالہ منصوبہ کا ہی ایک حصہ ہوں گے جس کا اظہار پاکستان کے وزیر مالیات مسٹر غلام محمد نے حال میں کراچی کے وفاقی ایوان ہائے تجارت و صنعت کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا تھا۔

یہ سکیم ۰ ۵ کروڑ روپے کے منصوبے کا ایک معمولی سا حصہ ہے - جو پاکستان کی عام اقتصادی ترقی کے لئے بنایا گیا ہے - اور جس میں ریل، صحت عامہ، تعلیم اور اسی قسم کی ترقیات کے دوسرے امور بھی شامل ہیں جن پر حکومت ۳۰ کروڑ روپیہ صرف کرنے والی ہے حکومت اس اثنا میں بجلی پر ½۱۲ کروڑ روپیہ صرف کرنے والی ہے - اور حکومت کی سکیموں سے پتہ چلا ہے کہ ایک ہزار ۲۵ ہزار کلوواٹ بجلی تیار کی جائیگی یعنی مشرقی پاکستان ۵۰ ہزار کلوواٹ - کراچی ۳۰ ہزار کلوواٹ - پنجاب ۲۵ ہزار کلوواٹ - اور سندھ ۲۰ ہزار کلوواٹ بجلی تیار کریں گے - حکومت جہازرانی کے امور پر بھی ۹ کروڑ روپیہ خرچ کرنے والی ہے - اسکے علاوہ بعض صنعتی سکیموں پر ۲۳ کروڑ روپیہ صرف کریگی اور ان میں ٹیلیفون تیار کرنے والا کارخانہ اور لوہا اور فولاد تیار کرنے والے کارخانے بھی شامل ہونگے۔

حکومت ہند سے مسٹر مکرجی کا مطالبہ

نئی دہلی ۳۰ مارچ آج ہندو مہا سبھا کے لیڈر ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی نے ہندوستان کی پارلیمنٹ میں حکومت ہندوستان سے مطالبہ کیا کہ متروکہ جائیدادوں کے مسئلہ میں پاکستان کے ساتھ ایک مضبوط رویہ اختیار کرے - اور اس مسئلہ کو بین الاقوامی مسئلہ بنائے کیونکہ جائدادوں کے مالکوں کو پاکستان نے ان کی جائدادیں چھوڑنے پر مجبور کر دیا تھا - انہوں نے کہا کہ اس مسئلہ کا واحد امکانی حل یہ ہے - کہ سرکاری سطح پر اس کا حل کیا جائے - کیونکہ پرائیویٹ طور پر جائدادوں کی فروخت سے پاکستان کو بہت فائدہ پہنچے گا - اور پرائیویٹ طور پر افراد پاکستان میں اپنی جائیدادیں فروخت نہیں کر سکیں گے۔

عربوں پر یہودیوں کے مظالم

عمان ۳۱ مارچ اسرائیل سے جو خبریں یہاں موصول ہو رہی ہیں - ان سے پتہ چلتا ہے کہ فلسطین کے یہودی زیر اقتدار علاقہ میں عربوں کے ساتھ نسلی تعصب اور بے انصافی برتی جا رہی ہے - اور وہاں کی آباد عرب اقلیت نہایت شدید مشکلات سے دوچار ہے -

۔ قانون کے ماتحت ایسے عرب جو گرچہ اسرائیل میں موجود ہیں - لیکن اپنی جائداد یا مکان پر قبضہ انہوں نے خود چھوڑ دیا ہے - انہیں بھی غیر حاضر تصور کیا جاتا ہے -

کسی ایسی غیر منقولہ جائداد کا حصہ دار قانون کے ماتحت اس وقت تک اپنا حصہ فروخت کرنے کا مجاز نہیں ہے جب تک کہ دوسرے حصہ دار غیر حاضر ہیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہودیوں نے یہ قانون بھی منظور کیا ہے کہ جو زمینیں زیر کاشت نہیں ہیں - زراعت کے ڈائریکٹر جنرل اسے سرکاری تصرف میں لا سکتے ہیں - اس قانون کی وجہ سے یہودیوں نے ایسے عربوں کی بھی زمینیں لے لی ہیں - جو اب تک اسرائیل میں موجود ہیں - مگر انہیں جوتنے بونے سے یہودیوں نے روک رکھا ہے (اسٹار)

آزاد کشمیر میں تعلیم کی مقبولیت

میرپور - ۳۱ مارچ - آزاد کشمیر علاقہ . . . . میں تعلیم بہت ہی مقبولیت حاصل کرتی جا رہی ہے بقیہ

[illegible] کے ساتھ اس شہر کو پھر وہی حسن واپس دینا چاہتے ہیں - جسے تین سال سے ہندوستانی ہوائی جہازوں نے برباد کر دیا تھا - اگر اسی رفتار سے کام جاری رہا - تو دو مہینہ میں یہ شہر پہلے سے زیادہ بڑا اور حسین بن جائے گا - شہر میں توسیع کی وجہ سے ان پناہ گزینوں کی بڑی تعداد کو جنہیں ہندوستان نے کشمیر سے نکال دیا ہے - یہاں رہنے کی گنجائش مل جائے گی - اسٹار

بقیہ - اسکا ثبوت اس سے مہیا ہوتا ہے کہ ۵۷، ۱۳ طلباء یہاں اس وقت ثانوی تعلیم حاصل کر رہے ہیں - اسٹار